سوال: عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو کون سے مسائل درپیش ہیں؟ قرآن و سنت کی روشنی میں ان کا حل تجویز کیجیے؟

تعارف: عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو بے شمار مسائل کا سامنا ہے۔ جن میں معاشی، تعلیمی، اخلاقی اور سماجی مسائل شامل ہیں۔ یہ مسائل نہ صرف اُمت کی ترقی میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ بلکہ اس کی وحدت اور طاقت کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔ قرآن و سنت کی روشنی میں ان مسائل کا حل موجود ہے، جو انسانیت کو درست راستے پر چلنے کی تعلیم دیتا ہے۔

1) **اسلامی تعلیمات سے دوری:** اُمتِ مسلمہ کا دینی تعلیمات سے دور ہونا اور مغربی تہذیب سے متاثر ہونا ایک بڑا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے معاشرتی اور انفرادی سطح پر دین سے دوری بڑھ رہی ہے۔

حل: قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا اور دینی تعلیمات کو عام کرنا ضروری ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ (سورہ المائدہ 15:)

"قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین"

جس کا مفہوم یہ ہے۔ "یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور ایک واضح کتاب آئی ہے"

۲) اخلاقی زوال اور سماجی بگاڑ:
اُمتِ مسلمہ میں اخلاقی زوال اور سماجی بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔ جس سے معاشرتی امن اور بھلائی متاثر ہو رہی ہے۔
حل: اسلامی اخلاقیات کی پیروی اور نیکی کی دعوت دینا لازم ہے۔
حدیث کا مفہوم ہے: حضور ؐ نے فرمایا
"جو شخص لوگوں کی رہنمائی کرے گا۔ اس کو ان لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس کی پیروی کریں گے" (مسلم)

۳) اُمت مسلمہ میں اتحاد کی کمی: اُمتِ مسلمہ میں فرقہ واریت اور اندرونی اختلافات ان کے اتحاد و اتفاق کو کمزور کر رہے ہیں۔
حل: قرآن و سنت ہمیں اتحاد و اتفاق کو فروغ دینے اور فرقہ واریت سے بچنے کی دعوت دیتا ہے۔
حدیث کا مفہوم ہے: حضور ؐ نے فرمایا
"مومن ایک دوسرے کے لئے عمارت کی طرح ہیں، جن میں سے ہر ایک کا حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے" (بخاری)

۴) اقتصادی مشکلات اور غربت کا خاتمہ:
اقتصادی مشکلات اور غربت کی بڑھتی ہوئی شرح، معاشرتی ناانصافی، تعلیم کی کمی، روزگار کے مواقع کی کمی اور غیر متوازن دولت کی تقسیم کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

حل: اسلام ہمیں زکوٰۃ اور صدقہ کا درس دیتا ہے جس سے معاشرتی انصاف اور اقتصادی ترقی کو فروغ ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ (سورہ التوبہ:103) میں فرماتے ہیں:

جس کا مفہوم یہ ہے "ان کے مال سے صدقہ لے لو تاکہ تم انہیں پاک کرو اور ان کا تزکیہ کرو"

5) اُمتِ مسلمہ میں تعلیمی پسماندگی:

مسلم ممالک میں تعلیمی سطح کی کمی اور جہالت ایک اہم مسئلہ ہے۔ جو نوجوان نسل کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ جس کے باعث وہ معاشرتی، اقتصادی اور علمی ترقی میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔

حل: تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لئے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں علم کی اہمیت پر زور دینا ضروری ہے۔ قرآن نے علم کی طلب کو ایک اہم فریضہ قرار دیا ہے۔

قرآن "وقل رب زدنی علما" (سورہ طہٰ:114)

"اور کہو: اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما"

4) اسلاموفوبیا اور منفی پروپیگنڈے:

اسلاموفوبیا وہ عمل ہے جس میں اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں منفی تصورات، جھوٹے بیانات پھیلائے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے مسلمانوں کو معاشرتی، ثقافتی اور سیاسی میدان میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حل: اس مسئلے کا حل قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل کر کے کیا جا سکتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں صبر، برداشت اور اسلامی اصولوں کو اپنانا ضروری ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے۔ (سورہ المعارج 5:)

"فَصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا"

"پس صبر کرو، ایسا صبر جو خوبصورت ہو"

7) خواتین کے حقوق کی پامالی:

عصرِ حاضر میں خواتین کے حقوق کی پامالی ایک اہم مسئلہ ہے۔ جس کا سامنا آج کی مسلم دنیا کو بھی ہے۔ معاشرتی، تعلیمی اور اقتصادی میں خواتین کو ان کے حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے۔

حل: اسلام نے خواتین کو عزت و وقار دیا ہے۔ قرآن و سنت کے مطابق ان کے حقوق کی حفاظت کی جائے، تعلیم، وراثت اور معاشرتی حیثیت میں برابری فراہم کی جائے۔

حدیث کا مفہوم ہے: "خواتین کے حقوق کا خیال رکھو، کیونکہ وہ تمہاری ذمہ داری ہیں۔" (بخاری)

۸) فرقہ واریت اور اتحاد: فرقہ واریت نے امتِ مسلمہ کو مختلف مذہبی فرقوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں میں اتحاد ختم ہو رہا ہے۔ اور معاشرتی، سیاسی انتشار پیدا ہو رہا ہے۔

حل: قرآن و سنت کے مطابق اتحاد و اتفاق کو فروغ دینا اور اختلافات کو محبت و حکمت سے حل کرنا

قرآن کی سورۃ (آل عمران: 103)

جس کا مفہوم ہے۔ "اور مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ ان میں سے جو اپنے دین کو تقسیم کرتے ہیں اور گروہ بن جاتے ہیں"

حدیث کا مفہوم ہے: حضور ﷺ فرماتے ہیں:
"میری امت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی، لیکن صرف ایک فرقہ نجات پائے گا"

۹) دہشتگردی: ایک سنگین مسئلہ: دہشتگردی امتِ مسلمہ کو درپیش سب سے بڑے مسائل میں سے ایک ہے۔ جو اسلامی ممالک کی بین الاقوامی سطح پر بدنامی اور داخلی انتشار کا باعث بنتی ہے۔

حل: دہشتگردی کے خلاف قرآن و سنت

کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے، امن، عدل اور صبر کی تلقین کی جائے۔

حدیث کا مفہوم ہے: حضور ﷺ فرماتے ہیں:

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"

(15) **ادائیگی حقوق العباد:** حقوق العباد کی عدم ادائیگی کے سبب معاشرتی مسائل بڑھتے جا رہے ہیں، جیسے ظلم، ناانصافی اور ایک دوسرے کے حقوق کی پامالی۔

حل: قرآن وسنت نے حقوق العباد کی ادائیگی کو ترجیح دی ہے، کہ ہر شخص کے حقوق کی حفاظت کی جائے اور انصاف پر عمل کیا جائے۔

قرآن کی سورہ (المائدہ 2:)

"وتعاونو علی البر والتقوی"

جس کا مفہوم ہے "اور نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کرو"

حدیث کا مفہوم ہے: "مسلمان وہ ہے، جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"

خلاصہ: عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو متعدد سنگین مسائل کا سامنا ہے، جن میں اسلامی تعلیمات سے دوری، اخلاقی زوال، اور سماجی بگاڑ شامل ہیں۔ اُمت میں اتحاد و اتفاق کی کمی، اور غربت جیسے مسائل بھی شدید ہیں، جبکہ تعلیمی پسماندگی اور اسلاموفوبیا نے چیلنجز کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ فرقہ واریت، خواتین کے حقوق کی پامالی اور دہشتگردی بھی معاشرتی امن و سکون کے لیے رکاوٹ ہیں۔ حقوق العباد کی عدم ادائیگی اور معاشرتی انصاف کی کمی نے ان مسائل کو مزید بگاڑ دیا ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے کہ اسلامی اصولوں پر عمل کیا جائے، اتحاد و اتفاق کو فروغ دیا جائے، اور سماجی انصاف کو یقینی بنایا جائے۔